اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- زندگی کے تمام شعبوں میں ہمیں اپنے اعمال کو صحابہ کرام کے اعمال کے ساتھ چیک کرنا چاہیے۔
- اللہ ہی حقیقی محافظ ہے، وہ ان لوگوں کو دیکھ لے گا جو اس کے پیغام کی مخالفت کرتے ہیں۔
- اللہ کا رنگ اختیار کرنے کے لیے ہمیں قرآن وحدیث کو ہمارے دل و دماغ میں اتارنا ہوگا۔

تلاوت و تشریح:

فَإِنْ	اٰمَنُوْا	بِمِثْلِ مَآ	اٰمَنْتُمْ بِهٖ	فَقَدِ	اهْتَدَوْا
پس اگر	وہ ایمان لائیں	جیسے	تم ایمان لائے جس پر	تو یقیناً	وہ ہدایت پا گئے، 1

وَإِنْ تَوَلَّوْا	فَإِنَّمَا	هُمْ	فِيْ شِقَاقٍ	فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ	وَهُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ 137
اور اگر وہ اعراض کریں	تو بس	وہ ہیں	مخالفت میں، 2	پس عنقریب اللہ آپ کے لیے ان کے مقابلے میں کافی ہوگا، 3	اور وہ ہے	خوب سننے والا	خوب جاننے والا۔ 4

صِبْغَةَ	اللّٰهِ	وَمَنْ اَحْسَنُ	مِنَ اللّٰهِ	صِبْغَةً	وَّنَحْنُ	لَهٗ	عٰبِدُوْنَ 138
رنگ (اختیار کرو)	اللہ کا،	اور کون ہے زیادہ اچھا 5	اللہ سے	رنگ میں؟	اور ہم	اسی کی	عبادت کرنے والے ہیں۔

1 ان آیات میں اللہ تعالیٰ صحابہ کرام کے ایمان کی تعریف فرما رہا ہے۔ ان کا عقیدہ و ایمان اور رسول اللہ ﷺ کے لیے ان کی محبت و اطاعت مثالی تھی۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے بے انتہا محبت کی اور جی جان لگا کر آپ کی فرماں برداری کی۔ انہوں نے اپنے بعد آنے والوں کے لیے اطاعت و پیروی کی بہترین مثال قائم کی۔

2 اگر ایمان نہ لانے والے لوگ اتنی صاف بات آنے کے بعد بھی سچائی کا انکار کریں تو اس کی وجہ صرف اور صرف ان کی ضد، تکبر اور انا پرستی (ego) ہے۔

3 اللہ ان سے نمٹ لے گا اور ان کو دیکھ لے گا۔ ایک اور جگہ اللہ نے فرمایا: "وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ" کہ اللہ آپ کو (اے رسول) لوگوں سے محفوظ رکھے گا۔

4 ان سب معاملات کے بارے میں اللہ پاک تمہاری باتوں کو بھی سن رہا ہے اور ان کی باتوں کو بھی سن رہا ہے۔ اسی طرح وہ نیتوں کو اور کاموں (اعمال) کو بھی اچھی طرح جانتا ہے۔

5 اللہ کے رنگ کو اختیار کرلو۔ جب آپ کسی کپڑے کو کوئی خاص رنگ میں رنگ دیتے ہیں تو اس کپڑے کے ہر ایک دھاگے میں وہ رنگ سما جاتا ہے۔ ہم اپنے آپ کو اللہ کے رنگ میں کیسے رنگ سکتے ہیں؟ قرآن اور حدیث کو سمجھیے اور اس کی عظمت و محبت اپنے دلوں میں اتار لیجیے، اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ ہمارے عقیدے، اعمال، لباس، بات چیت، اخلاق اور معاملات میں یہ واضح طور پر نظر آتا رہے گا کہ ہم اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور ہم اسی کی اطاعت کرتے ہیں۔

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ایمان کی ستر سے زیادہ یا ساٹھ سے زیادہ شاخیں ہیں، ان میں سب سے افضل لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہنا ہے، اور سب سے ادنیٰ راستے سے تکلیف دینے والی چیز کا ہٹانا ہے، اور حیا ایمان کی ایک شاخ ہے"۔ (مسلم:35)

تصور و احساس: اللہ کے رنگ کو اختیار کر لو یعنی اپنے عقیدے میں اور اپنے اعمال میں ہر وقت اور ہر حالت میں اللہ تعالیٰ کے احکام کی پیروی کرو۔ اپنی زندگی کے ہر شعبے میں، ہر موڑ پر اور ہر حالت میں اللہ کے دین کی پیروی کرنے کی خوشی کو محسوس کیجیے۔

غور و فکر:

- جو لوگ قرآن پر ایمان لاتے ہیں وہی لوگ صحیح ہدایت پر ہیں۔

دعا: اے اللہ! جس طرح صحابہ کرام نے اسلام کی پیروی کی اسی طرح ہمارے لیے بھی اسلام کی پیروی کرنا آسان فرما۔ گمراہ ہو جانے سے ہماری حفاظت فرما۔

احتساب: اپنا جائزہ لیجیے کہ ہم نے کس کا رنگ اختیار کر رکھا ہے؟ اللہ تعالیٰ کا یا پھر اپنی خواہشات کا، اپنے معاشرے کا یا پھر دوسرے لوگوں کا رنگ اختیار کر رکھا ہے؟ ہم کس کی پیروی کرنا پسند کرتے ہیں؟

پلان: میں قرآن و حدیث کا، سیرت کا اور صحابۂ کرام کی زندگیوں کا مطالعہ کروں گا تاکہ میں اسلام کی اچھی طرح پیروی کر سکوں۔

اسماء و افعال: اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

کوڈ	مادہ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
ذ	ع ب د	عَبَدَ	يَعْبُدُ	أُعْبُدْ	عَابِد	مَعْبُوْد	عِبَادَة	عبادت کرنا
هد	ك ف ي	كَفٰى	يَكْفِي	اِكْفِ	كَافٍ	مَكْفِيّ	كِفَايَة	کافی ہونا
إخ+	ه د ي	اِهْتَدٰى	يَهْتَدِي	اِهْتَدِ	مُهْتَدٍ	مُهْتَدًى	اِهتِدَاء	ہدایت پانا
تد+	و ل ي	تَوَلّٰى	يَتَوَلّٰى	تَوَلَّ	مُتَوَلٍّ	مُتَوَلًّى	تَوَلٍّ	اعراض کرنا
حا+	ش ق ق	شَاقَّ	يُشَاقُّ	شَاقِقْ	مُشَاقٌّ	مُشَاقٌّ	شِقَاق	مخالفت کرنا

اسماء

واحد	جمع	معانی
حَسَن	أَحْسَن↑	اچھا

مشقی سوالات

1. ہمیں اپنے اعمال کو کس طرح چیک کرنا چاہیے؟
2. "السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ" سے کیا مراد ہے؟
3. حدیث کی روشنی میں بتایئے کہ ایمان کی کتنی شاخیں ہیں اور ان میں سب سے افضل اور بڑی کون سی ہے؟

ہوم پروجیکٹ: ایمان کی شاخوں کا ایک چارٹ بنایئے اور کم از کم بیس (۲۰) ایسے نیک کام لکھیے جو ایمان کی کسی نہ کسی شاخ سے تعلق رکھتے ہوں، جیسے: نماز، حج، صدقہ، غریبوں کی مدد وغیرہ۔